REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ ۳ ربیع الاول ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۷/۱۲ ۱۸ ارتبوک ۱۳۳۷ھش ۱۸ ستمبر ۱۹۵۸ء نمبر ۲۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۶ ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۷ ستمبر۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس آج شام چناب ایکسپریس سے پشاور مردان نوشہرہ اور ٹوپی کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں واپسی میں آپ کیمل پور بھی ٹھہریں گے۔ الشرکۃ الاسلامیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جملہ کتب کو خوبصورت سیٹ شائع کرنے کا جو انتظام کیا ہے۔ آپ کا یہ دورہ اس سیٹ کی تکمیل کے سلسلہ میں جماعتوں کا تعاون حاصل کرنے سے متعلق ہے۔

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی بخیریت نائیجیریا پہنچ گئے

نائیجیریا سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے۔ کہ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی معہ اہلیہ صاحبہ بخیریت لیگوس (نائیجیریا مغربی افریقہ) پہنچ گئے ہیں۔ آپ نائیجیریا جانے کے لئے ۶ ستمبر ۱۹۵۸ء کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو وہاں خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور آپ کی تبلیغی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین

حمید الحق چوہدری مرکزی حکومت میں شامل ہو گئے

کراچی ۱۷ ستمبر۔ کل جناب حمید الحق چوہدری نے مرکزی کابینہ میں وزیر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ ان کی عمر ۵۵ سال ہے۔ اور وہ اس سے قبل جناب چوہدری محمد علی کی کابینہ میں وزیر خارجہ تھے۔ ان سے صدر سکندر مرزا نے عہدے کا حلف لیا۔

کشتی ڈوبنے سے ۹۳ افراد ہلاک

عدن ۱۷ ستمبر۔ کل خلیج عدن میں ایک کشتی طوفان کی لپیٹ میں آ جانے کے باعث ڈوب گئی۔ اور ۹۳ عرب باشندے ہلاک ہو گئے۔

لبنان کے ڈاکٹر چارلس ملک جنرل اسمبلی کے صدر منتخب کر لئے گئے

نائب صدارت کے تیرہ منتخب امیدواروں میں پاکستان کا نام بھی شامل ہے۔

نیویارک ۱۷ ستمبر۔ گزشتہ رات یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا تیرھواں سالانہ اجلاس شروع ہوا اس اجلاس میں لبنان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر چارلس ملک کو اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا۔ ان کے حق میں ۴۵ ووٹ آئے۔ سوڈان کے وزیر خارجہ ان کے مدمقابل تھے۔ اور عرب لیگ نے انہیں صدارتی امیدوار کے طور پر نامزد کیا تھا۔ انہیں صرف ۳۱ ووٹ ملے۔ سوویٹ روس نے پہلے چیکوسلواکیہ کے نمائندے کا نام پیش کیا تھا۔ لیکن بعد میں اس کا نام واپس لے کر اس نے سوڈانی نمائندے کی حمایت کا فیصلہ کیا۔ چار ممبروں نے ووٹ نہیں دیا۔ انتخاب کے دوران اسرائیل کا نمائندہ بھی موجود نہیں تھا۔ اجلاس میں تیرہ نائب صدر بھی منتخب کئے گئے جن ملکوں کے نمائندوں کو نائب صدر منتخب کیا گیا ہے۔ ان میں پاکستان کا نام بھی شامل ہے۔ پاکستان کو اس انتخاب میں ۷۳ ووٹ ملے۔ اسمبلی کے موجودہ صدر مسٹر منرو نے جو اس عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے تخفیف اسلحہ پر زور دیا انہوں نے کہا اس وقت دنیا میں اسلحہ کی دوڑ کی وجہ سے بہت خوف وہراس پایا جاتا ہے۔ اس حالت کو دور کرنے کے لئے تخفیف اسلحہ کا جلد از جلد سمجھوتہ ہونا ضروری ہے۔

میری حکومت امریکہ کے کہنے پر بھی کیمائے اور متسو کو خالی نہیں کرے گی

فارموسا کی کومنتانگ حکومت کے وزیر اعظم کا اعلان

تائپے ۱۷ ستمبر۔ فارموسا کی کومنتانگ حکومت کے وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے کہ میری حکومت امریکہ کے کہنے پر بھی جزائر کیمائے اور متسو کو خالی نہیں کرے گی۔ اور برابر ان کا دفاع کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا آجکل فارموسا کی صورت حال کے متعلق وارسا میں امریکی اور چینی سفیروں کے درمیان جو بات چیت ہو رہی ہے۔ میری حکومت اس کے فیصلوں کی پابند نہیں ہو گی۔ اور میری حکومت کی پالیسی پر ان کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ کل کومنتانگ کے بحری اور ہوائی جہازوں نے کمیونسٹوں کی ناکہ بندی توڑ کر جزیرہ کیمائے میں محصور کومنتانگ گیریژن کو رسد پہنچائی۔ ان جہازوں نے امریکی جہازوں کی حفاظت میں کیمائے کے ساحل پر پہنچ کر ہر قسم کی رسد اتار دی۔ اور پھر واپس آ گئے۔ جب ان کے جہاز سامان اتار رہے تھے۔ تو چین کی ساحلی توپیں اس وقت بھی گولہ باری کر رہی تھیں۔ کومنتانگ کے فوجی کمان نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹوں کی طرف سے ناکہ بندی رفتہ رفتہ ڈھیلی پڑتی جا رہی ہے۔ البتہ جزیرہ کیمائے سے دوسرے جزیروں کو جو رسد پہنچائی جاتی تھی۔ اس کا سلسلہ درہم برہم ہو گیا ہے کیونکہ چین کی ساحلی توپیں سامان لے جانے والی کشتیوں پر گولہ باری کر کے انہیں تباہ کر دیتی ہیں۔

محترم شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

کوئٹہ (بذریعہ تار) نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۸ء بروز سہ شنبہ کوئٹہ میں انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ محترم شیخ صاحب مرحوم نہایت مخلص نیک صالح مخیر اور خدمت دین کا بے پناہ جذبہ رکھنے والے بزرگ تھے۔ آپ خلافت ثانیہ کے مبارک عہد میں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے والہانہ محبت تھی۔ اور آپ سلسلہ کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دیتے ہوئے دین و دنیا میں ہر آن ان کا حامی و ناصر رہے آمین۔ (آپ کی وفات پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کا تحریر کردہ تعزیتی نوٹ صفحہ ۵ پر ملاحظہ فرمائیں)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۵۸ء

حقیقی وجہ

پیغامی دوستوں کا یہ مرض مزمن ہو چکا ہے کہ موقعہ بمحل ہو یا نہ ہو کوئی ذکر ہو کوئی قصہ ہو کوئی بات ہو بات کرنے سے پہلے احمدیت پر اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز پر حملہ ضرور کر لیتے ہیں اور پھر آگے چلتے ہیں۔ ان پیغامیوں میں سے جو احمدیت" پر وار کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں ایک صاحب شکر اللہ خاں منصور بی۔ اے ایل ایل۔ بی ہیں۔ چنانچہ پیغام صلح کی اشاعت ۱۰ ستمبر ۱۹۵۸ء میں ایک مضمون "جواب خط" "قسط" شائع ہوا ہے جو ملک محمد جعفر خان ایڈووکیٹ مصنف احمدیہ تحریک کے نام لکھا گیا ہے اس قسط میں شروع میں اس امر پر بحث کی گئی ہے۔ کہ علامہ اقبال مرحوم احمدیت سے متاثر تھے۔ پھر انہوں نے اس کی مخالفت کیوں کی۔ منصور صاحب بی اے اپنی کہہ مکرنی زبان میں یوں قمطراز ہیں۔

"آپ کی تو بات نہیں مگر باعث حیرت علامہ صاحب کی یہ غلط فہمی ہے کہ آپ نے ایسا عظیم مفکر ہو کر یہ کیونکر فرض کر لیا۔ کہ بانی احمدیت کی تحریک کا پھل صرف موجودہ "ربوائی جماعت" ہی ہے؟ اور کس طرح اس پھل پر نظر کر کے اس جڑ کے خلاف آواز اٹھا دی؟ کیا حضرت بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت تھوڑے عرصہ بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق واقعات کی صورت میں اسلام کو جو پھل لگا۔ اور پھر یزید کی صورت میں جو پھل ظاہر ہوا اس کی بناء پر بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کو اور تحریک اسلام کو قابل اعتراض ٹھہرایا جائے گا؟ کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ بعض پھل حوادث زمانہ سے خراب ہو جاتے ہیں۔ افسوس ہے کہ علامہ صاحب نے اسی جڑ کے دوسرے پھل کو یعنے جماعت احمدیہ لاہور کو نظر انداز کر دیا۔ یہ نظر اندازی اور مخالفت بلا سبب نہیں ہے۔ آپ ملک صاحب! احراری تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء سے متاثر ہوئے اور علامہ صاحب بھی قبل ازیں احراری تحریک کشمیر سے متاثر ہو گئے تھے۔ ان کو سیاسی طور پر "کشمیر کمیٹی" کے سلسلہ میں مرزا محمود احمد صاحب سے اختلاف ہو گیا۔ ہوا دینے والوں نے اس کو ہوا دی۔ اور اس ہوا نے بحیثیت مسلمانوں کے شاعر ہونے کے علامہ صاحب کو بھی متاثر کیا۔ آپ جماعت ربوہ سے بدظن اور مخالف ہو گئے۔ یہ پہلا سبب تھا۔ اس کے بعد اسلام کے متعلق آپ کے نظریات میں انقلاب برپا ہوا۔ آپ بدقسمتی سے ٹھیٹھ اسلامی نظریات کو چھوڑ کر ان غیر اسلامی نظریات کو اپنا بیٹھے جن کا "خطبات" میں ذکر ہے۔ اور جن کو مسلمانوں نے بحیثیت بالاتفاق رد کر دیا۔"

(پیغام صلح ۱۰ ستمبر ۱۹۵۸ء)

خود اس تحریر سے ہی ظاہر ہے کہ علامہ اقبال نے احمدیت کی مخالفت میں احمدیت اور پیغامیت میں کوئی امتیاز نہیں کیا۔ لیکن منصور صاحب بی۔ اے مفتریانہ طریق سے بطور ایجاد بندہ اگرچہ گندہ علامہ اقبال کی بیزاری کی ایک وجہ احمدیت (بقول منصور صاحب ربوائی جماعت) کو دیتے ہیں۔ اور اس کو نعوذ باللہ تحریک مسیح موعود علیہ السلام کا گندہ پھل قرار دیتے ہیں۔ لعنۃ اللہ علی المفترین۔

منصور صاحب بی۔ اے کو چاہیئے تھا کہ اپنی اس مفتریانہ بات کو لکھنے سے پہلے اس امر کا ثبوت دیتے کہ علامہ اقبال نے "احمدیت" پر تنقید کرتے ہوئے اپنے بیان میں پیغامیوں کو شاباش اور آفرین کہی ہے۔ کہ انہوں نے اپنے آپ کو "تحریک احمدیت" سے الگ کر لیا ہوا ہے۔ اگر وہ ایسا کر دیتے تو ہمیں بڑی خوشی ہوتی۔ کیونکہ منصور صاحب بی۔ اے نے علامہ کی بیزاری کی جو دوسری وجہ بیان کی ہے کہ

"اسلام کے متعلق آپ کے نظریات میں انقلاب برپا ہوا۔ آپ بدقسمتی سے ٹھیٹھ اسلامی نظریات کو چھوڑ کر ان غیر اسلامی نظریات کو اپنا بیٹھے جن کا "خطبات" میں ذکر ہے۔ اور جن کو مسلمانوں نے بحیثیت مجموعی بالاتفاق رد کر دیا۔"

(پیغام صلح ۱۰ ستمبر ۱۹۵۸ء)

اس کے رو سے تو بقول خود منصور صاحب ہی "ٹھیٹھ اسلامی نظریات" کا اطلاق تو "ربوائی" احمدیت پر ہی ہو سکتا ہے۔ جن کو علامہ موصوف چھوڑ کر ان غیر اسلامی نظریات کو اپنا بیٹھے جن کا آپ کے "خطبات" میں ذکر ہے اور پیغامی ان سے باہر رہ جاتے ہیں

پیغام صلح کے اسی پرچہ میں مولانا یعقوب خاں صاحب کا بھی ایک مضمون علامہ اقبال اور حضرت مرزا صاحب علیہ السلام کے زیر عنوان شائع ہوا ہے اس مضمون میں بھی مولانا نے علامہ موصوف کی مخالفت کا یہی سبب بیان کیا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں۔

"میری تحقیق کے مطابق اقبال کے "بیان" کے محرکات محض مقامی سیاسی حالات نہ تھے۔ بلکہ مغربی فلسفہ کے بعض تازہ انکشافات بھی تھے۔ جنہوں نے اقبال کے تصور مذہب ہی میں ایک جنبش پیدا کی۔ اور اس کی سب سے پہلی زد احمدیہ تحریک پر اس لئے پڑی۔ کہ اسی سے علامہ کو سب سے زیادہ امیدیں وابستہ تھیں۔ جواب اس جدید فلسفہ کی روشنی میں ان کو کچھ موہوم نظر آنے لگیں۔"

جبکہ اس اقتباس میں بھی مخفی انداز میں تسلیم کیا گیا ہے۔ بعض مقامی سیاسی حالات بھی تھے۔ جو علامہ موصوف پر اثر انداز ہوئے لیکن ان حالات سے کسی خاص "ربوائی" احمدیت کا تعلق نہیں ہے۔ جو منصور صاحب کے دماغ میں ہر وقت سرسراتی رہتی ہے۔ البتہ چونکہ "پیغامیت" احمدیت سے الگ ایک انتشاری حالت کا نام ہے۔ اس لئے یہ درست ہے کہ علامہ موصوف نے اسی احمدیت کے خلاف ہی لکھا ہے۔ جس کے بانی سیدنا مسیح موعود علیہ السلام تھے۔ اور جو سلسلہ خلافت کی وجہ سے اپنی منظم اور پائدار صورت میں دن دونی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔

حوادثِ زمانہ

موردِ قہرِ خدا ہیں بحر و بر
حضرتِ انساں کی حالت ہے دگر
اس قدر غالب ہے دنیا پر عذاب
کہہ رہا ہے ہر بشر "این المفر"

ان حوادث میں ہے مضمر راز کیا
کون سمجھے کس کو فرصت ہے بھلا!
بغض سے عقل و خرد ماؤف ہے
ورنہ کیا کچھ دیکھتی ہے چشم وا!!

ہر طرف غرقاب ہیں آبادیاں
کہہ رہی ہیں گونج کر سب وادیاں
نوحؑ کا گویا زمانہ ہے یہی
دیکھئے سیلاب کی بربادیاں

شبیر احمد واقف زندگی

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

احمدیہ مشن لنڈن میں ہزایکسیلنسی ڈاکٹر سناریو سفیر انڈونیشیا کا ورود

دعوتِ طعام۔ ایڈریس اور سفیر موصوف کی تقریر

"جماعت احمدیہ کے افراد کو میں اسلام کے سفیر سمجھتا ہوں"

(سفیر انڈونیشیا)

(مرتبہ:۔ ملک خلیل الرحمٰن صاحب۔ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

قارئین الفضل انگلستان مشن کی ششماہی رپورٹ سے معلوم کر چکے ہیں۔ کہ چند ماہ قبل احمدیہ مشن لنڈن کی طرف سے سفیر انڈونیشیا مقیم لنڈن کو قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا تھا۔ دوران گفتگو میں مکرم سفیر صاحب انڈونیشیا نے امام صاحب مسجد لنڈن کی درخواست پر کسی وقت مشن ہاؤس میں تشریف لانے کا وعدہ فرمایا تھا۔ چنانچہ مؤرخہ ۲۳؍اگست ۱۹۵۶ء کو آپ مشن ہاؤس تشریف لائے۔ ساڑھے سات بجے شام محترم مولود احمد خان صاحب امام مسجد نے احباب جماعت کے ہمراہ معزز مہمان کا استقبال کیا۔

استقبال کے بعد انہیں مشن ہاؤس کے ڈرائنگ روم میں احباب جماعت سے جن میں یہاں کے نو مسلم انگریز بھی شامل تھے متعارف کروایا گیا۔ قریباً بیس منٹ تک ہزایکسیلنسی دوستوں سے مصروف گفتگو رہے اور اسلامی ممالک کے موجودہ مسائل اور ان کے مستقبل کے متعلق اپنے قیمتی خیالات کا اظہار فرماتے رہے۔ دوستوں کی گفتگو کا ان پر اچھا اثر ہوا انہوں نے اپنی تقریر میں بھی اس اثر کا اظہار کیا۔ بعد ازاں ہزایکسیلنسی احباب جماعت کے ہمراہ مسجد دیکھنے تشریف لے گئے۔ آپ نے احمدیہ جماعت کی بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر کی مساعی کو بہت سراہا۔ مسجد سے واپسی پر ہزایکسیلنسی نے احبابِ جماعت کی معیت میں باغ کے کھلے احاطے میں ایک فوٹو اتروایا اور مسجد سے ملحقہ وسیع باغ کو دیکھ کر آپ بہت خوش ہوئے۔ اس کے بعد آپ لیکچر ہال میں کھانے کے لئے تشریف لے گئے۔

کھانا نہایت اہتمام سے تیار کروایا گیا تھا جو مشرقی اور مغربی دونوں قسموں پر مشتمل تھا۔ مقامی احمدی نوجوانوں نے کھانا کھلانے کے فرائض نہایت منظم اور احسن طریق پر سر انجام دیئے۔

دوران طعام معزز مہمان کے استفسارات پر مکرم امام صاحب نے دیگر باتوں کے علاوہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طبعی وفات اور سری نگر میں ان کی قبر کے متعلق تاریخی شواہد کا تذکرہ کیا۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد محترم امام صاحب نے ایک مختصر سا ایڈریس پیش کیا جس کا اردو ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

عزت مآب! اس زریں موقعہ پر میں جماعت احمدیہ انگلستان کی طرف سے آپ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے آج یہاں تشریف لاکر ہماری عزت افزائی فرمائی۔ جناب عزت مآب پہلے سے ہی اس بات سے واقف ہیں کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد پُرامن طریقوں سے تبلیغِ اسلام کرنا ہے۔ یہ موقعہ ایسا نہیں کہ احمدیہ جماعت کے آغاز اور اس کی تاریخ کا یہاں تفصیلی ذکر کیا جا سکے۔ لیکن مختصراً عرض ہے۔ کہ ۱۸۵۷ء کے آغاز سے ہی ہندوستان انگریز حکومت کا ایک حصہ بن چکا تھا۔ ہندوستان کے افسران کو یہ ہدایات تھیں کہ وہ ایسے ذرائع عمل میں لائیں جن سے مسلمانوں کی طاقت کو کمزور تر کیا جا سکے انگریزوں نے قوانین بناتے ہوئے جو بعض لحاظ سے واقعی فائدہ مند تھے ہر ممکن امداد عیسائی پادریوں کو دی۔ تاکہ وہ عیسائی مذہب کو فروغ دے سکیں۔ عیسائی مشن کھولے گئے اور عیسائی مبلغین کو عوام اور تعلیم یافتہ طبقہ پر اثر ڈالنے کے لئے آسان راہ مل گئی۔ کہ انہوں نے اپنے مذہبی اداروں کے تحت بہت سے ہسپتال اور سکول کھول لئے۔ سینکڑوں بلکہ ہزاروں مسلمان جنمیں زیادہ تر نوجوان طبقہ شامل تھا عیسائیوں کے شکنجہ میں آ گئے۔ اسی زمانہ میں بعض دردمند مسلمان سنجیدگی کے ساتھ کھڑے ہوئے جو ہندوستان میں مسلمانوں کو دوبارہ بیدار کرنے کی سعی میں مصروف تھے۔ ان میں سے ایک "علیگڑھ" تحریک تھی جس کا اجراء سر سید احمد صاحب نے مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کی غرض سے کیا۔ اور دوسری "مسلم لیگ" تھی۔ جو اس بات کے لئے کھڑی ہوئی تھی تا مسلمانوں کو سیاسی طاقت دلائی جائے لیکن ہمارے ایمان کے مطابق اسلام کے دوبارہ احیاء اور دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں اس کی صداقت کو قائم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہمارے مقصد کو بعض نام نہاد مذہبی لیڈروں نے غلط طور پر عوام کے سامنے پیش کیا ہے۔ اور اسی غلط فہمی کی وجہ سے ہمیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

میں اس جگہ اپنی جماعت کے تین بنیادی اصولوں کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔ ہم سچے دل سے احمدیہ جماعت کے مقدس پیشوا کو مسیح موعود مانتے ہیں لیکن اس دعوے کو صحیح طور پر سمجھنے کے لئے بانی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کے تعلق کو ضرور پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہؑ نے اپنے دعوے کے ساتھ ہی یہ اعلان کیا تھا کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں۔ آپ کوئی نئی شریعت لانے کے دعوے دار نہیں بلکہ آپ نے صرف اصل اسلام پیش کیا ہے جس میں دنیا کی جدید ضروریات کا مکمل جواب ہے۔ آپ نے فرمایا ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

یقیمون الصلوٰۃ کی لطیف تفسیر

"متقی کی شان میں آیا ہے ویقیمون الصلوٰۃ۔ یعنی وہ نماز کو کھڑی کرتا ہے۔ یہاں لفظ کھڑی کرنے کا آیا ہے۔ یہ بھی اس تکلف کی طرف اشارہ کرتا ہے جو متقی کا خاصہ ہے۔ یعنی جب وہ نماز شروع کرتا ہے تو طرح طرح کے وساوس کا اسے مقابلہ ہوتا ہے۔ جن کے باعث اس کی نماز گویا بار بار گری پڑتی ہے۔ جس کو اس نے کھڑا کرنا ہے جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضور قلب میں تفرق ڈال رہا ہے۔ وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔ پریشان ہوتا ہے ہر چند حضور وذوق کے لئے لڑتا مرتا ہے لیکن نماز جو گری پڑتی ہے بڑی جان کنی سے اسے کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ بار بار ایاک نعبد وایاک نستعین کہہ کر نماز کے قائم کرنے کے لئے دعا مانگتا ہے اور ایسے الصراط المستقیم کی ہدایت چاہتا ہے جس سے اس کی نماز کھڑی ہو جائے۔ ان وساوس کے مقابل میں متقی ایک بچہ کی طرح ہے جو خدا کے آگے گڑگڑاتا ہے۔ روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اخلد الی الارض ہو رہا ہوں۔ سو یہ وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اسی پر ثواب مترتب ہوگا۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نماز میں وساوس کو فی الفور دور کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ویقیمون الصلوٰۃ کی منشا کچھ اور ہے۔ کیا خدا نہیں جانتا۔ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی (رحمۃ اللہ علیہ) کا قول ہے کہ ثواب اس وقت تک ہے جب تک مجاہدات ہیں اور جب مجاہدات ختم ہوئے تو ثواب ساقط ہو جاتا ہے۔ گویا صوم وصلوٰۃ اس وقت تک اعمال ہیں جب تک ایک جدوجہد سے وساوس کا مقابلہ ہے لیکن جب ان میں ایک اعلیٰ درجہ پیدا ہو گیا اور صاحب صوم صلوٰۃ تقویٰ کے تکلف سے بچ کر صلاحیت سے رنگین ہو گیا تو اب صوم وصلوٰۃ اعمال نہیں رہے اس موقعہ پر انہوں نے سوال کیا ہے کہ کیا اب نماز معاف ہو جاتی ہے؟ کیونکہ ثواب تو اسوقت تھا جب وقت تک تکلف کرنا پڑتا تھا۔ سو بات یہ ہے کہ نماز اب عمل نہیں بلکہ ایک انعام ہے۔ یہ نماز اس کی ایک غذا ہے جو اس کیلئے قرۃ العین ہے۔ یہ گویا نقد بہشت ہے۔" (ملفوظات)

مجھے امید ہے کہ آپ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اس اعلان سے یہ اندازہ لگا سکیں گے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اعلےٰ اور ارفع شان کا مظہر ہے

دوسرے آپ نے اپنے ماننے والوں پر یہ فرض قرار دیا کہ اسلام کو اپنی تمام خواہشات پر مقدم رکھیں۔ اور اس کو پُرامن طریقوں سے پھیلانے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے افراد پر قرآن کریم کی تعلیمات کو غیر مسلم دوستوں تک پہنچانا فرض قرار دیا۔ چنانچہ اس وقت احمدیہ جماعت دنیا کے قریباً تمام اہم ممالک میں اپنے مشن کھول چکی ہے۔ اور افریقہ اور بعض دوسرے ممالک میں بعض تعلیمی ادارے بھی قائم کئے جا چکے ہیں۔

حضرت بانی جماعت احمدیہ نے اپنے ماننے والوں میں تنظیمی صلاحیت بھی پیدا فرمائی اور ان پر یہ فرض قرار دیا کہ وہ جس حکومت کے تحت رہیں۔ انہیں چاہیئے کہ اس حکومت کے دل سے فرمانبردار رہیں۔ نہ صرف یہ کہ آپ نے احمدیوں کو قانون کے تحت رہنے کی ہدایت فرمائی بلکہ تلقین فرمائی کہ بین الاقوامی امن سیاسی استحکام اور ملکی ترقی کے لئے حکومت وقت کے ساتھ ہر طرح تعاون کرنا نہایت ضروری ہے۔

خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے آپ کے ملک میں ہماری جماعت کے افراد ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ اور ہم آپ کی حکومت کے ممنون ہیں کہ اس نے انہیں تمام عوامی حقوق دے رکھے ہیں۔ جن کی وجہ سے انہیں پوری آزادی حاصل ہے ہم جناب عزت مآب کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ انڈونیشیا کے احمدی اس ملک کے پورے فرمانبردار اور اچھے شہری ہیں۔

آخر میں دوبارہ آپ کی تشریف آوری پر دلی شکریہ کا اظہار کرتا ہوں“ ہز ایکسیلنسی

اس ایڈریس کے جواب میں ہز ایکسیلنسی نے جو تقریر فرمائی۔ اور جسے ریکارڈ کر لیا گیا تھا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

عزیز دوستو اور مسلم بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں آپ لوگوں کا بے حد ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے خوش آمدید کہا۔ آپ کے امام صاحب اول تو ہمارے مسلمان بھائی ہیں۔ پھر ہم ان دو قوموں سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن میں بیشتر باتیں مشترک ہیں

میرا مطلب یہ ہے کہ مذہب اسلام کے علاوہ ہمارا ماضی ہمارا مستقبل اور ہماری قسمت ایک دوسرے کے ساتھ بہت زیادہ مشترک اور وابستہ ہے۔ مجھے آپ کے ساتھ یہ وقت گذارتے ہوئے انتہائی مسرت ہوئی۔ ہمارے بعض مسائل کے متعلق جن کا تعلق ہمارے حال اور مستقبل کے ساتھ ہے۔ آپ کی گفتگو کا مجھ پر گہرا اثر ہوا ہے

جہاں تک احمدیت کا تعلق ہے۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ یہ شاید ۱۹۲۹ء یا ۳۰ء کا واقعہ ہے کہ میں اس سے پہلی مرتبہ متعارف ہوا۔ بعض کتابیں جو احمدیہ جماعت کی طرف سے بنیادی عقائد پر انگریزی میں چھپی تھیں۔ وہ مجھے ملیں جن کو میں نے انتہائی دلچسپی کے ساتھ پڑھا ان دنوں میں انڈونیشیا میں وکالت کرتا تھا۔ لیکن ”مجھے مختلف مذاہب کے مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ سب سے پہلے مذہب اسلام ہی میرے سامنے تھا۔ اور انہیں دنوں میں آپ کے خیالات سے متعارف ہوا۔ اسلام کے متعلق آپ کی تاریخی چھان بین کی وسیع کوشش جس کی وجہ سے آپ اسلام کی ایک نہایت اعلیٰ تشریح کر سکتے ہیں۔ مجھ پر گہرا اثر چھوڑ گئی۔ میرے نقطۂ نظر سے وہ نہ صرف یہ کہ ایک کامل پیغام تھا۔ بلکہ اس نے مجھ میں تحمل اور وسیع النظری پیدا کر دی جو میرے خیال میں اسلامی تعلیم کے بنیادی عقائد میں داخل ہے۔ اسی وقت سے ہی احمدیہ جماعت کے لئے میرے دل میں ہمدردی ہے

اس کے علاوہ میرا تعارف انڈونیشیا میں احمدیہ جماعت کے ایک ممبر سے ہوا ہو سکتا ہے کہ وہ وہاں کی جماعت احمدیہ کا کوئی لیڈر ہے لیکن اس کے متعلق جو کچھ مجھے معلوم ہوا۔ وہ یقیناً بہت زیادہ قابل ستائش تھا۔ ہم ان دنوں ڈچ حکومت کے تحت زندگی گذار رہے تھے۔ اور آپ کے اس لیڈر نے بہت سی اسلامی کتب ڈچ زبان میں لکھی تھیں جیسا کہ پاکستان اور دوسرے ممالک میں بھی لکھی جا رہی ہیں۔ اس لئے میرے لئے وہ بہت یادگار موقع تھا۔ مجھے یہاں قرآن کریم کا جو انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ میری یہ خواہش ہے کہ میں اس ترجمہ کو لندن کی بہترین یادگار کے طور پر اپنے پاس محفوظ رکھوں۔

آپ نے ہمارے متعلق جن خیالات کا اظہار فرمایا۔ میں اس کا دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔ گو میں بھی یہاں ایک ملک اور ایک قوم کی نمائندگی کر رہا ہوں لیکن یہ سمجھتا ہوں کہ آپ لوگ نہ صرف ہمارے مسلمان بھائی ہیں۔ بلکہ آپ لوگ اسلام کے سفیر ہیں۔

آپ مذہبی، قومی اور بین الاقوامی نظریات کے متعلق ایک ہی قسم کے خیالات کے حامل ہیں۔ آپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مجھے بے حد خوشی ہے

میں امید رکھتا ہوں کہ ہم مستقبل میں جہاں کہیں اور جب کبھی ملیں گے دوست ہی رہیں گے۔ اور میں آپ لوگوں کو اپنے ملک میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ جہاں آپ دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی پا سکیں گے آپ کا بہت بہت شکریہ“

تقریر کے بعد چند منٹ کے قیام کے بعد ہز ایکسیلنسی تمام دوستوں سے دوبارہ مصافحہ کر کے رخصت ہوئے یہ تقریب بہت کامیاب رہی اور یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ کہ ہز ایکسیلنسی سفیر صاحب نے اپنے دفتر سے بھی شکریہ کا ایک خط لکھا ہے اور اس میں بھی ہماری تنظیم پر بہت خوشی کا اظہار فرمایا ہے۔ ہماری مسجد کی تعمیر اور اس کی سادگی پر آپ نے بہت ہی خوشی کا اظہار فرمایا۔ احباب جماعت کے لئے یہ بات بھی خوشی کا موجب ہوگی کہ اس تقریب کے تمام انتظامات احباب جماعت نے خود ہی سر انجام دئے۔ اور انتظامات کے لئے ایک کمیٹی کا تقرر کیا گیا تھا۔ جس میں پروفیسر سید سلطان محمود صاحب شاہد اور خاکسار شامل تھے اس کمیٹی کے تحت لجنہ اماء اللہ نے کھانا تیار کرنے اور احمدی نوجوانوں نے مشن ہاؤس کی صفائی نیز کھانا کھلانے کا اچھا انتظام کیا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان تمام دوستوں اور بہنوں کی دینی اور دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرماویں جنہوں نے اس تقریب میں ہماری مدد کی دعا فرماویں کہ ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کر سکیں اور وہ دن جلد آجائے جب ہم پوری دنیا میں اسلام کا جھنڈا بلند کر سکیں آمین

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے ضروری اطلاع

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ آئندہ کسی قسم کا کوئی ٹریکٹ۔ پمفلٹ۔ کتاب یا اشتہار خواہ وہ تبلیغی ہو۔ یا مجلس کے لائحہ عمل سے متعلق ہو۔ مرکز سے منظوری حاصل کئے بغیر نہ چھپوائیں۔ ہر ایسی چیز کا مسودہ مرکز میں بغرض منظوری بھجوانا ضروری ہے۔ سوائے اس کے کہ فوری طور پر ایسا کرنا ضروری ہو اور مرکز سے منظوری منگوانے میں دیر ہو جانے کا خدشہ ہو۔ ایسی صورت میں مسودہ کی منظوری مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب سے لینی ضروری ہوگی۔

یہ قید ایسی مطبوعات پر ہے۔ جو تبلیغی یا تعلیمی امور پر مشتمل ہوں۔ دفتری قسم کے خطوط یا کوائف کے فارم یا مثلاً اجتماع کا پروگرام وغیرہ ایسی مطبوعات پر یہ قید نہیں ہے۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اطلاع

جن امیدواران نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر کی کلرکی کے لئے درخواستیں دی ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا ضروری ٹسٹ اور انٹرویو بتاریخ ۲۲ ستمبر ۵۸ء بوقت ۸ بجے صبح۔ دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں لیا جائے گا انشاء اللہ امیدواران کو چاہیئے کہ تاریخ اور وقت مقررہ پر دفتر میں ربوہ پہنچ جائیں۔

ربوہ سے باہر بیرونجات کے آنے والے امیدواران کو انٹرویو کے لئے اپنے خرچ پر آنا ہوگا۔ دفتر سے کوئی سفر خرچ نہ ملے گا۔ (قائمقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترمی مرزا محمد شریف بیگ صاحب امیر جماعت احمدیہ پتوکی ۱۱ر ستمبر بوقت چار بجے بعد دوپہر فوت ہوگئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

صحابہ کرام خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ان کے لواحقین کو صبر وتحمل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (محمد ذکاء اللہ خاں بی اے سیکرٹری اصلاح وارشاد پتوکی ضلع لاہور

مختلف مقامات پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کامیاب جلسے

ملیانوالہ

تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ مولوی خلیل احمد صاحب خالد معلم ڈسکہ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانیاں کے موضوع پر تقریر کی۔ بعدازاں مولوی فضل الدین صاحب نے تقریر کی اور تحریک فرمائی کہ رسول پاک پر درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

(بشیر احمد شاد واقف زندگی)

شکارپور

مؤرخہ ۷/۹/۵۸ بروز اتوار بعد از نماز مغرب جماعت احمدیہ شکارپور کا جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جس میں مکرم عبدالہادی صاحب۔ ڈاکٹر فضل احمد خان صاحب اور رشید احمد صاحب نے حضور کی سیرت بیان فرمائی۔ شیخ عبدالرشید شرما

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور

جھنگ

۷ ستمبر کو مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں بعد نماز مغرب جلسہ سیرۃ النبی منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مکرم چوہدری عبدالجبار صاحب۔ اور مکرم مولوی محمد حسین صاحب نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بے مثال معجزات، پاکیزہ تعلیم اور نوع انسان پر حضور کے احسانات پر تقریریں کیں۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد۔ جھنگ صدر

جہلم

مؤرخہ ۷ ستمبر بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں نظمیں خوش الحانی کے ساتھ پڑھی گئیں۔ مختلف مقررین حضرات نے رسول اکرمؐ کی سیرت طیبہ پر تقریریں فرمائیں۔ محمد احمد شفیق سیکرٹری تعلیم

جڑانوالہ

جماعت احمدیہ جڑانوالہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق ۷/۹/۵۸ کو جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد قاضی غلام نبی صاحب نے نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات بیان فرمائے۔ محترم امیر صاحب (ڈاکٹر محمد انور صاحب) نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ مختصر تفسیر کے ساتھ سنایا۔ بعدازاں خاکسار نے تقریر کی

محمد حسین خان سیکرٹری اصلاح و ارشاد

باندھی

جلسہ ۸ بجے شب شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرمی حاجی عبدالرحمٰن ...... صاحب رئیس باندھی نے ادا فرمائے

مکرم مولوی غلام حیدر صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کے حالات بیان فرمائے۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریر فرمائی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بلند مقام اور علوِ شان کو بیان فرمایا۔ جلسہ میں حاضری کافی تھی اور نہایت سکون ...... اور توجہ سے تقاریر کو سنا گیا۔

علی اکبر شاہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جماعت احمدیہ باندھی ضلع نوابشاہ

نواب شاہ

مؤرخہ ۷ ستمبر بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ نواب شاہ سندھ کا جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جس میں خاکسار نے اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ نے سیرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر فرمائی۔ محمد یوسف

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ نواب شاہ سندھ

مجالس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع

— کراچی بمقام ملیر ۲۷-۲۸ ستمبر ۱۹۵۸ء

— ضلع سیالکوٹ بمقام گھٹیالیاں ۱۰-۱۱ اکتوبر ۱۹۵۸ء

— راولپنڈی ڈویژن بمقام راولپنڈی ۲۶-۲۷-۲۸ ستمبر ۱۹۵۸ء

— خیرپور ڈویژن بمقام باندھی ۱۹-۲۰-۲۱ ستمبر ۱۹۵۸ء

— مرکزی اجتماع بمقام ربوہ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۸ء

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

حفاظت ریش کے متعلق اسلامی نظریہ

(از مکرم مولوی قمرالدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب) کہ اے لوگو یقیناً اللہ کا رسول تمہارے لئے نمونہ ہے اور حدیث شریف میں ہے عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ میری سنت کو اور خلفاء راشدین المہدیین کی سنت کو اختیار کرو۔ آیت قرآنی اور حدیث شریف سے ظاہر ہے کہ ایک سچے مسلمان کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور پیروی ضروری ہے۔

ڈاڑھی جسے فارسی میں ریش کہتے ہیں اس کی حفاظت کے لئے خاص حکم ہے۔ عربی میں ڈاڑھی کے لئے لِحْيَةٌ کا لفظ ہے لغت میں ہے اَللِّحْيَةُ شَعْرُ الْخَدَّيْنِ وَالذَّقَنِ کہ لحیۃ رخساروں اور ٹھوڑی کے بالوں کو کہتے ہیں (منجد)

حدیث شریف میں ہے قُصُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللُّحٰى۔ آنحضرت فرماتے ہیں کہ مونچھوں کو کتراؤ اور ڈاڑھیوں کو بڑھاؤ۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان مسجد مبارک میں مجلس علم و عرفان میں اس حدیث سے نہایت عمدہ استنباط فرمایا تھا۔ حضور نے فرمایا۔ عربی میں شَوَارِب۔ شَارِبَة کی جمع ہے اور شَارِبَةٌ کے معنے ہیں پینے والی پس شوارب مونچھوں کے ان بالوں کو کہتے ہیں جو پانی پیتے وقت پانی میں پڑ جاتے ہیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان قُصُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللُّحٰى میں شوارب کے کتروانے کا حکم ہے اور ڈاڑھیاں بڑھانے کا۔ اس سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ شوارب کی نسبت ڈاڑھیاں بڑی ہونی چاہئیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ لغت اور اسلامی اصطلاح میں ڈاڑھی کا کیا مفہوم ہے۔ اس کے بالمقابل مسلمانوں کی کثرت تو ڈاڑھی منڈواتی ہے لِحْيَةٌ کے معنے شَعْرُ الْخَدَّيْنِ وَالذَّقَنِ کے ہیں۔ موجودہ وقت کی ڈاڑھی کو شَعْرُ الذَّقَنِ تو کہہ سکتے ہیں۔ شَعْرُ الْخَدَّيْنِ وَالذَّقَنِ نہیں کہہ سکتے۔

حدیث شریف میں وَاعْفُوا اللُّحٰى کے لفظ ہیں۔ لحی جو لحیۃ کی جمع ہے اس کے معنے صرف ٹھوڑی کے بال نہیں بلکہ ٹھوڑی اور رخساروں کے بالوں کو کہتے ہیں۔ یعنی رخساروں پر بھی بال ہوں اور ٹھوڑی پر بھی بال ہوں تب لحیۃ کا مفہوم پورا ہوتا ہے

یہ بھی واضح رہے کہ اسلام کا حکم ظاہر پر ہوتا ہے دل پر نہیں۔ پس اگر ہم مسلمان ہیں اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کرنے والے ہیں تو ہم سچے مسلمان تبھی ہوں گے جب ہم رسول اللہ صلعم کے فرمان کے مطابق ڈاڑھی رکھیں گے اور اسلام کے حکم کے مطابق اپنے ظاہر کو درست کریں گے۔

موجودہ زمانہ آخری زمانہ کہلاتا ہے، اس بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ لَا يَبْقٰى مِنَ الْإِسْلَامِ إِلَّا اسْمُهٗ۔ کہ اسلام کا نام باقی ہوگا حقیقت مفقود ہوگی۔ پس اسلام کے حکم کے مطابق ظاہر کو درست رکھنا بھی نہایت ضروری ہے تاکہ اسلامی شعار کی وجہ سے اپنوں اور بیگانوں میں فرق ہو سکے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان ڈاڑھی کے متعلق درج ذیل ہے۔ حضورؑ فرماتے ہیں:

"عرب صاحب نے ڈاڑھی کے متعلق پوچھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ ہر ایک انسان کے دل کا خیال ہے۔ بعض ڈاڑھی مونچھ منڈوانے کو خوبصورتی سمجھتے ہیں۔ مگر ہمیں اس سے ایسی سخت کراہت ہے کہ سامنے ہو تو کھانا کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ ڈاڑھی کا جو طریق انبیاء اور راستبازوں نے اختیار کیا ہے وہ بہت پسندیدہ ہے۔ البتہ اگر بہت لمبی ہو تو ایک مشت رکھ کر کٹوا دینی چاہئیے"

(بدر ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۷ء نیز بدر ۶ فروری ۱۹۰۳ء)

درخواستہائے دعا

(۱) میری اہلیہ عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ سبحان علی سوڈھی)

(۲) چوہدری عبدالغنی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ خانیوال کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ جملہ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ غلام مصطفےٰ احمد کریڈی

(۳) ملک عبدالحفیظ صاحب درد جگر کی وجہ سے علیل ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں

ملک بشیر احمد بدین ضلع حیدرآباد

ربوہ کی یادگار مسجد کی تعمیر کیلئے چندہ دینے والے احباب

(از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

ربوہ کی یادگار مسجد کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے کچھ عرصہ قبل اخبار الفضل میں تحریک فرمائی تھی جس پر احباب جماعت نے عطایا بھجوا کر اس تحریک میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کی۔ اس چندہ کی پہلی فہرست ذیل میں شائع کی جا رہی ہے تاکہ دوست ان احباب کے لئے جنہوں نے اس نیک تحریک میں حصہ لیا ہے دعا فرمائیں اور جو احباب ابھی اس طرف توجہ نہیں فرما سکے ان کو بھی اس طرف توجہ ہو۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ والسلام

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد

فہرست چندہ دہندگان یادگار مسجد

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱	جماعت احمدیہ لاہور	۱۴۰۰/-
۲	ٹھیکیدار عبداللطیف صاحب ربوہ	۵۰/-
۳	" عبدالعزیز صاحب ربوہ	۱۰/-
۴	بیگم صاحبہ خلیفہ صلاح الدین صاحب ربوہ	۱۰/-
۵	رشیدہ بیگم صاحبہ ربوہ	۲/-
۶	سید سہیل احمد صاحب اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ	۵۷/-
۷	بیگم صاحبہ سید سہیل احمد صاحب " "	۲۵/-
۸	قاضی محمد عبداللہ صاحب پنشنر ربوہ	۵/-
۹	ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی "	۵/-
۱۰	سراج بی صاحبہ کلرک لجنہ اماء اللہ "	۲/-
۱۱	صوفی محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ربوہ	۵۰/-
۱۲	شیخ عبدالوہاب صاحب کراچی	۵/-
۱۳	اہلیہ صاحبہ و بچگان " "	۵/-
۱۴	شیخ عبدالرحمن صاحب تاندلیانوالہ	۵/-
۱۵	اہلیہ صاحبہ " "	۵/-
۱۶	حافظ ملک محمد صاحب ربوہ	۲/-
۱۷	مستری اللہ رکھا صاحب "	۲/-
۱۸	حکیم حفیظ الرحمن صاحب لال حویلی اکبری منڈی۔ لاہور	۵/-
۱۹	ڈاکٹر سراج الدین صاحب دار النصر ربوہ	۱/-
۲۰	حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ	۱۰۰/-
۲۱	کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب ربوہ	۱۴/-
۲۲	شیخ حمید الدین صاحب ابن شیخ نواب الدین صاحب ربوہ	۱/-
۲۳	پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ربوہ	۵/-
۲۴	جمال خان صاحب سلطان پورہ لاہور	۵/-
۲۵	محمد حسین صاحب	۵/-
۲۶	پسر محمد حسین صاحب	۲۰/-
۲۷	سید محمد اقبال حسین شاہ صاحب ربوہ	۱/-
۲۸	محمد حسین صاحب چک ۳۱۲ ج۔ب لائلپور	۲/-
۲۹	چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید دفتر بیت المال ربوہ	۱/-
۳۰	کیپٹن وہاب الدین صاحب دار الرحمت ربوہ	۷/-
۳۱	بابو محمد اسمٰعیل صاحب دار الصدر غربی "	۵/-
۳۲	ڈاکٹر غلام محمد صاحب آدھی کوٹ ضلع سرگودھا	۵/-
۳۳	چوہدری بشیر احمد صاحب ایس۔ ایم راجہ جنگ لاہور	۱/-
۳۴	خان محمد امین خان صاحب امیر جماعت بنوں	۲۵/-
۳۵	مرزا محمد یعقوب صاحب معرفت سید قاسم صاحب کوئٹہ چھاؤنی	۵/-
۳۶	حکیم مختار احمد صاحب منجانب خود و والدین مرحوم	۱۰/-
۳۷	عبدالحی صاحب بٹ کراچی	۱۰/-
۳۸	محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد سعید صاحب حیدر آباد	۲۵/-
۳۹	چوہدری محمد یعقوب صاحب سب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز مع اہل و عیال	۵/-
۴۰	ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پی این سوڑہ کراچی	۵/-
۴۱	نیاز احمد صاحب میڈیکل پریکٹیشنر چک ۱۱/۹ ایف ڈبلیو منٹگمری	۲/-
۴۲	والدہ صاحبہ مہر نور سلطان صاحب ایڈووکیٹ لدھیانہ	۱۰/-
۴۳	نور بی بی صاحبہ " " "	۱۰/-
۴۴	ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ " "	۱۰/-
۴۵	محمد سلیم صاحب مرحوم بذریعہ " "	۱۰/-
۴۶	غلام اکبر صاحب مرحوم " " "	۱۰/-
۴۷	عبدالجلیل خان صاحب رام نگر لاہور	۱۲/-
۴۸	چوہدری بشیر احمد صاحب مع بچگان ظفر آباد اسٹیٹ	۲۰/-
۴۹	ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کوکلی گوجرانوالہ	۳۵/-
۵۰	فضل کریم صاحب بورے والا ضلع ملتان	۲/-
۵۱	ڈاکٹر شیخ محمود الحسن صاحب	۱۵/-
۵۲	فضل الدین صاحب	۵/-
۵۳	سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی چنیوٹ	۱۰۰۰/-
۵۴	حسین احمد صاحب رائے پور ضلع سیالکوٹ	۱۰۲/-
۵۵	جماعت احمدیہ منگلا ضلع سرگودھا	۸۳/-
۵۶	میاں محمد شریف صاحب ای اے سی ریٹائرڈ ربوہ	۵۰/-
۵۷	اہلیہ صاحبہ علی محمد صاحب انجینئرنگ سکول رسول	۲/-
۵۸	عائشہ بانو صاحبہ چکوال	۷/-
۵۹	حلیمہ سیٹھی صاحبہ "	۲/-
۶۰	ملک محمد خورشید صاحب و بیگم صاحبہ ملک محمد خورشید صاحب منٹگمری	۱۵/-/-
۶۱	ڈاکٹر عبدالمنان صاحب چھبر بواسطہ ٹنڈوالہ یار	۵/-/-
۶۲	لطف الرحمن صاحب شاکر فضل عمر ہسپتال ربوہ	۳/-/-
۶۳	ڈاکٹر عبدالرشید صاحب غوری	۵۰/-/-
۶۴	فتح محمد صاحب چک ۱۲۳ اپچھرانالہ ضلع رحیم یار خاں	۱۰/-/-
۶۵	محمودہ بیگم صاحبہ چک ۴۳ شمالی سرگودہا	۲۰/-/-
۶۶	نذیر بیگم صاحبہ " "	۱/-/-
۶۷	بڈھاں بی بی صاحبہ " "	۲/-/-
۶۸	رسول بی بی صاحبہ " "	۲/-/-
۶۹	مسعود احمد صاحب "	/۴/-
۷۰	نعمت خاں صاحب چک ۲۳۰ R.B سلام پور ضلع لائلپور	۵/-/-
۷۱	احمدی بیگم صاحبہ " "	۵/-/-
۷۲	قریشی قمر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۵/-/-
۷۳	چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ "	۱/-/-
۷۴	صوفی محمد اسمٰعیل صاحب	۴/-/-
۷۵	فلائنگ آفیسر محمود احمد صاحب باجوہ کوئٹہ	۴۰/-/-
۷۶	" " ان کے والد صاحب مرحوم	۱۰/-/-
۷۷	میر اللہ بخش صاحب تسنیم تلونڈی راہوالی	۵/-/-
۷۸	ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۵/-/-
۷۹	محمد عطاء الٰہی صاحب ڈھاکے ضلع شیخوپورہ	۵/-/-
۸۰	شیخ منور حسین صاحب منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات	۵/-/-
۸۱	میاں سعد محمد صاحب سنت نگر لاہور	۱/-/-
۸۲	مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالت ہیگ	۱۰۰/-
۸۳	بشریٰ بیگم صاحبہ بیگم " " "	۵۰/-
۸۴	جماعت ڈیرہ ضلع فیروزپور بھارت بذریعہ سید عنایت اللہ شاہ صاحب	۴۰/-
۸۵	مستری عبدالرحیم صاحب ٹکر ٹرنکال جماعت جہلم	۱۱/۸/-
۸۶	ماسٹر محمد ابراہیم صاحب حلقہ دہلی گیٹ لاہور	۱۰/-/-
۸۷	احباب جماعت احمدیہ " "	۳۰/۱۴/-
۸۸	لجنہ اماء اللہ کوئٹہ	۴۵/-/-
۸۹	حکیم علی احمد صاحب کرتو پنڈوری ضلع شیخوپورہ	۲/-/-
۹۰	مہر بی بی صاحبہ بھاکا بھٹیاں	۵/-/-
۹۱	بشریٰ بیگم صاحبہ "	۵/-/-
۹۲	صفیہ چوہدری ٹیچرس گرلز مڈل سکول بدوکا ہلواں تحصیل ناروال	۳/-/-

(باقی)

اعلانات نکاح

۱۔ مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۵۸ء بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں جناب شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ فیڈرل کورٹ لاہور نے میری لڑکی امۃ الکافی کا نکاح ہمراہ محمد عمر بشیر احمد تاجر ڈھاکہ بعوض پانچہزار روپیہ حق مہر اور میری دوسری لڑکی امۃ الباسط بشریٰ کا نکاح ہمراہ محمد اجمل شاہد بی اے مربی سلسلہ ڈھاکہ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ اعلان نکاح کے بعد مکرم شیخ صاحب موصوف نے ان رشتوں کے مبارک ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ دیگر احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ بھی ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

ڈاکٹر احسان علی ۱۷ میکلوڈ روڈ ——— لاہور

۲۔ بتاریخ ۱۲/۹/۵۸ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں مکرم برادرم محمد مصباح الدین ابن محترم محمد قمر الدین صاحب کا نکاح مخدوم علامہ عبدالقادر صاحب بھاگلپوری حال ساکن لاہور کی صاحبزادی محترمہ امامہ بیگم صاحبہ کے ساتھ بعوض حق مہر مبلغ پانچہزار روپیہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین اور سلسلہ کے لئے مبارک بنائے۔ آمین

(محمد سلیمان قریشی پوسٹ بکس ۱۵۸ کراچی)

۳۔ بتاریخ ۷/۹/۵۸ میرے لڑکے عزیزم رشید احمد کا نکاح ہمراہ عزیزہ شریفاں بیگم بنت مستری محمد اسمٰعیل صاحب ساکن بھوڑو ضلع شیخوپورہ بعوض ڈیڑھ ہزار روپیہ حق مہر۔ حافظ عبدالرشید صاحب نے بمقام بھوڑو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے بابرکت کرے (آمین)

غلام فاطمہ اہلیہ مستری تاج دین صاحب محلہ دار النصر ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ضلع مظفرگڑھ میں دستکاریوں کو فروغ دینے کا منصوبہ

امداد باہمی کے محکمے نے چار سکیمیں مرتب کی ہیں

مظفرگڑھ ۱۶ ستمبر۔ محکمہ امداد باہمی نے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر اس پسماندہ ضلع کی ترقی کے لئے چار سکیمیں مرتب کی ہیں جنہیں ڈویژنل ترقیاتی بورڈ نے منظور کر لیا تو گھریلو دستکاریوں کو فروغ ہوگا۔ اور بے روزگاری دور کرنے میں نمایاں مدد ملے گی۔

ایک سکیم کے تحت تلائی چندھڑ کے مقام پر ترقی یافتہ نسل کی مرغیوں کا ایک فارم کھولا جائے گا۔ تلائی چندھڑ تحصیل کوٹ اَدو کے ریگستانی حصہ میں شہر سے تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مرغی خانہ کی عمارت کی تعمیر اور ترقی یافتہ نسل کی مرغیوں کی خریداری وغیرہ پر ۱۶ ہزار روپے صرف ہونگے مجموعی اخراجات کا نصف حصہ ترقیاتی بورڈ ادا کرے گا۔ تخمینہ کے مطابق پہلے سال کوئی منافع نہیں ہوگا۔ لیکن دوسرے سال سے تین ہزار روپے سالانہ منافع کی توقع ہے۔ جس میں وقت کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا جائے گا۔ مجوزہ فارم انجمن امداد باہمی کی تحویل میں رہے گا۔

ضلع میں گھریلو دستکاریوں کے فروغ کے لئے دو سو خواتین کی ایک انجمن امداد باہمی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ اور مظفرگڑھ میں ایک تربیتی مرکز کھولا جائیگا جس میں عورتوں کو مشین سے سینے پرونے کے علاوہ کشیدہ کاری۔ ہوزری اور صابن سازی سکھائی جائے گی۔ اس سکیم کے تحت مشین کی خریداری وغیرہ کے لئے مجموعی طور پر تین ہزار روپے صرف ہوں گے۔ پچاس فیصد اخراجات ترقیاتی بورڈ ادا کرے گا۔ یاد رہے کہ ضلع میں اس سے قبل بھی ایک ایسا ہی مرکز کام کر رہا ہے۔

بھوبھرڈ تحصیل کوٹ ادو اور حمزے والی تحصیل علی پور کے مقامات پر مونج اور کھجور کے پتوں اور ریشوں سے بان چٹائیاں۔ تھیلے۔ دستی پنکھے اور رسیاں وغیرہ تیار کرنے کے مرکز قائم کئے جائینگے یہ اشیاء تیار کرنے والے دستکار مرد اور عورتوں کو انجمن امداد باہمی کی طرف سے سستے داموں پر خام مال مہیا کیا جائے گا۔ تیار شدہ مال انجمن خود خریدیگی اور اس کی فروخت کا انتظام بھی وہی کریگی۔ اس سکیم پر نو ہزار روپے خرچ ہوں گے نصف اخراجات ترقیاتی بورڈ ادا کریگا یاد رہے کہ اس ضلع میں مونج اور کھجور کے پتے بکثرت ملتے ہیں۔ اور ان سے مختلف اشیاء کثرت سے تیار ہوتی ہیں۔ لیکن سرمایہ کی کمی اور فروخت کا انتظام نہ ہونے کے باعث عمدہ مال بہت کم تیار ہوتا ہے۔ اور دستکاروں کو اچھے دام نہیں ملتے۔

چوتھی سکیم کے تحت آم اور دوسرے پھلوں کے رس۔ مربے اور چٹنیاں تیار کرنے کی صنعت قائم کی جائے گی۔ دس ہزار روپے کے سرمایہ سے آم اور دوسرے پھلوں کے سکویش شربت۔ جام اور چٹنیاں بنائی جائیں گی۔ ہر سال ۳۲۵۰ بوتلیں سکویش کی اور ۵۸۶ مرتبان جام اور چٹنی کے تیار کرکے عوام کو سستے داموں مہیا کئے جائیں گے۔ اس صنعت کے قیام سے پھلوں کی فاضل مقدار بالخصوص آم ضائع ہونے سے بچ جائیں گے۔ اور باغات کے مالکوں کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔

لبنان میں اقوام متحدہ کا سفیر

قاہرہ ۱۶ ستمبر "الاخبار" نے لبنان کے صدر منتخب جنرل شہاب کا ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں انہوں نے اس اطلاع کو بالکل بے بنیاد قرار دیا ہے کہ لبنان نے بیروت میں اقوام متحدہ کے "سفیر" کے تقرر پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ جنرل شہاب نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ نے اس معاملہ میں مجھ سے کوئی بات نہیں کی۔ اور اگر وہ کوئی ایسی تجویز پیش کرتے تو میں اسے مسترد کر دیتا۔

راولپنڈی کے قریب تپدق کا ہسپتال

کوہاٹ ۱۶ ستمبر جنرل محمد ایوب خان کمانڈر انچیف نے کوہاٹ میں سابق فوجیوں کے بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ راولپنڈی کے قریب سابق فوجیوں کے لئے تپ دق کا ایک ہسپتال قائم کیا جائے گا جس پر بارہ لاکھ روپے صرف ہونگے

کراچی ۱۶ ستمبر پروگرام کے مطابق آج ایک جہاز کراچی سے گوادر جانا تھا تاکہ ماہی گیروں کے لئے کشتیاں اور آٹھ ڈیزل انجن پہنچا سکے لیکن بحیرۂ عرب کے طوفانی موسم کی وجہ سے یہ جہاز روانہ نہیں ہو سکا خیال یہ ہے کہ جہاز اسی ہفتے کسی وقت روانہ ہو جائیگا

عراق کے تمام سابق وزیروں پر مقدمہ چلایا جائے گا

قومی مفادات کے منافی سرگرمیوں اور عرب ملکوں کے خلاف سازش کا الزام

قاہرہ ۱۶ ستمبر۔ مصر کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ عراق کے دور شاہی میں جتنے بھی وزرا اعظم اور وزیر گزرے ہیں۔ ان سب پر بہت جلد انقلابی فوجی عدالت میں اجتماعی مقدمہ چلایا جائے گا۔

ایجنسی نے اپنے نامہ نگار مقیم بغداد کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ اجتماعی مقدمہ سابق وزیر خارجہ ڈاکٹر فاضل جمالی کے مقدمے کی سماعت ختم ہوتے ہی شروع کر دیا جائے گا تمام سابق وزراء پر ایک ہی الزام کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا اور وہ یہ کہ انہوں نے ملک و قوم کے مفادات کے خلاف کام کیا ہے اور ہمسایہ عرب ملکوں کے خلاف سامراجی طاقتوں سے ساز باز کی ہے۔

عمان کے گاؤں پر برطانوی فوج کی بمباری

قاہرہ ۱۶ ستمبر قاہرہ میں امام عمان کے ترجمان نے الزام لگایا ہے کہ برطانوی فوجوں نے حال ہی میں عمان کے ایک گاؤں قروت پر زبردست بمباری کرکے اسے تباہ کر دیا۔ اور اس حملے سے گاؤں کے باشندوں کو شدید جانی و مالی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔

ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ امام عمان کے حامیوں نے برطانوی فوج کے خلاف جوابی کارروائی کرکے اسے بھی بھاری نقصان پہنچایا۔

برطانیہ کی برآمد میں کمی کے باوجود منافع

لنڈن ۱۶ ستمبر اقتصادی اور معاشرتی تحقیقات کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ نے بتایا ہے کہ اس سال مجموعی طور پر برطانوی برآمدات گذشتہ سال کے مقابلہ میں پانچ فیصد کم ہونگی اس کے باوجود اندازہ ہے کہ اس سال کے آخر تک برطانیہ کو بین الاقوامی تجارت میں ۳۰ کروڑ پونڈ منافع ہوگا۔

چین کی نئی کار

پیکنگ ۱۶ ستمبر۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق پیکنگ کی آٹو موبائل فیکٹری نے ایک نئی ٹورسٹ کار تیار کی ہے جس کی چھت بڑی آسانی کے ساتھ بٹن دبا کر اتاری یا چڑھائی جا سکتی ہے یہ کار ۵۵ ہارس پاور کی ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار پچھتر میل فی گھنٹہ ہے۔

بلگانن بستر مرگ پر؟

لنڈن ۱۶ ستمبر۔ ایک برطانوی "بار" ریفالڈ نیوز" کی اطلاع کے مطابق روس کے سابق وزیر اعظم مسٹر نکولائی بلگانن بستر مرگ پر ہیں اور ماسکو کے باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ وہ بمشکل چند ہفتے اور زندہ رہ سکیں گے۔ مسٹر بلگانن نے جولائی ۱۹۵۷ء میں وزارت خارجہ سے مسٹر مولوٹوف کی برطرفی کے دوران موجودہ وزیر اعظم مسٹر خروشچیف کی مخالفت کی تھی اور وہ اسی وقت سے بتدریج سیاست سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے انہیں کمیونسٹ پارٹی کی پریسیڈیم کی نشست سے بھی محروم کر دیا گیا تھا کہ مسٹر بلگانن بیمار ہیں ان کا اپریشن کیا گیا ہے۔ تاہم وہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔

ٹرین کے حادثہ میں بارہ ہلاک

بون ۱۶ ستمبر۔ کل رات مغربی جرمنی میں کونیگز کے قریب ٹرین کے ایک حادثہ میں کم از کم بارہ افراد ہلاک اور تقریباً ستر مجروح ہو گئے۔ ملبہ صاف کرنے کے لئے فوج کی امداد طلب کرنی پڑی۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے کے لئے اس علاقہ کی تمام ایمبولنس کاریں حاصل کر لی گئی تھیں۔

لیبر پارٹی کے انتخابی اخراجات

لنڈن ۱۶ ستمبر۔ اگر برطانیہ میں جلد عام انتخابات ہوئے تو لیبر پارٹی اپنی انتخابی مہم پر دو لاکھ ۴۲ ہزار ۶ سو ستر پونڈ خرچ کرے گی یہ بات پارٹی کے سالانہ حساب کتاب سے ظاہر ہوتی ہے۔ سوشلسٹوں کا کہنا ہے کہ یہ رقم کافی نہیں ہے اور کم سے کم ایک لاکھ پونڈ مزید اکٹھا ہونا چاہیئے۔

لنڈن ۱۶ ستمبر حکومت برطانیہ نے انسانوں میں مصنوعی تولید کے متعلق رپورٹ پیش کرنے کو جو کمیٹی بنائی ہے اس کے خاتون ارکان کی تعداد تین ہوگئی ہے۔ یہ خواتین ایک لیبر رکن پارلیمنٹ کی ۵۸ سالہ بیوی مسز پیگی جے اے سکاٹ پادری کی اہلیہ مسز ایلزبتھ وہائٹ لے اور ایک لیڈی ڈاکٹر پی فنز گبن ہیں۔ اکاون سالہ لارڈ فیورشیم اس کمیٹی کے صدر ہیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

شیخ کریم بخش صاحب آف کوئٹہ کا انتقال پُرملال

اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ واکرم نزلہ وادخلہ الجنۃ

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

آج بتاریخ ۱۶ ستمبر ۱۹۵۸ء شیخ محمد اقبال صاحب نے کوئٹہ سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کے والد ماجد شیخ کریم بخش صاحب آٹھ بجے صبح وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم و مغفور نہایت مخلص نیک صالح پُرجوش اور مخیر احمدی تھے سلسلہ کی مالی تحریکات میں نمایاں رنگ میں حصہ لیتے تھے مجھے یاد ہے کہ جب الشرکۃ الاسلامیہ کے حصص فروخت کرنے کے سلسلہ میں کمپنی کا نمائندہ ان سے ملا تو آپ اس کے ساتھ ہو گئے اور بعض احمدی دوستوں کو خریداری حصص کی تحریک کی۔ جب دیکھا کہ کامیابی نہیں ہوئی تو انہوں نے خود ہی دو سو حصص خرید لئے۔

سلسلہ احمدیہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے آپ کو والہانہ محبت تھی۔ آپ نے ۱۹۵۵ء میں چھاؤنی کوئٹہ میں ایک کوٹھی تعمیر کی اور اس کے بنانے سے آپ کی اولین خواہش یہ تھی کہ جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کوئٹہ تشریف لے جائیں تو آپ اس میں قیام فرمایا کریں۔ ۱۹۵۶ء میں جب یہ کوٹھی تیار ہو چکی تو انہوں نے حضور کی خدمت میں کوئٹہ تشریف لے جانے کے لئے عرض کیا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ حضور کوئٹہ تشریف لے جانے کا ارادہ نہیں رکھتے تو انہوں نے مجھے لکھا کہ حضور تو اس دفعہ تشریف لانے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اس لئے ہماری خوش قسمتی ہو گی کہ اگر آپ جیسے حضور کے خادم ہمارے پاس کوٹھی میں آکر قیام کریں اور مجھے طبی مشورہ کے ماتحت پہاڑ پر جانا تھا۔ چنانچہ میں نے ان کے پاس ایک ماہ تک اسی کوٹھی میں قیام کیا۔

آپ صحابی تو نہیں تھے لیکن آپ کی مجالس میں گفتگو اور تبلیغ حق اور جوش و اخلاص سے یہی خیال ہوتا تھا کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابہ میں سے ہیں۔ مجھے اس وقت تک یہ خیال بھی نہیں آیا کہ آپ صحابی نہیں تھے جب تک کہ ایک دوست نے یہ نہ بتا دیا کہ آپ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں منسلک ہوئے تھے۔ گو آپ صحابی نہیں تھے والذین اتبعوھم باحسان کے مصداق ضرور تھے۔ وہ صحابہ مسیح موعود کے رنگ میں رنگین ہو کر اور ان کے نقش قدم پر چل کر رضی اللہ عنہم کی جماعت میں شامل تھے۔

نہایت متواضع۔ خاکسار۔ مہمان نواز سادگی کے دلدادہ لیکن اظہار حق کے وقت تیغ براں تھے۔ ان کی نیکی اور سلسلہ سے والہانہ عشق و محبت کا اثر ان کی اولاد شیخ محمد شریف صاحب۔ اور شیخ محمد اقبال صاحب اور شیخ محمد حنیف صاحب میں بھی پایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو مرحوم و مغفور کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور انہیں اور مرحوم کے دیگر متعلقین کو صبر جمیل بخشے اور مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمتہا ببار

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ زوجہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم آف ممباسہ افریقہ بتاریخ ۴ ستمبر ۱۹۵۸ء بروز جمعرات بمقام جمیو رانوالی ضلع گجرات وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بفضل خدا موصیہ تھیں۔ ارکان دین کی بجا آوری کے لئے خاص اہتمام فرماتی تھیں۔ نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے قربانی کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ کی عمر وفات کے وقت تقریباً ستر سال تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔ نیز وفات کے وقت بہت تھوڑے آدمیوں نے نماز جنازہ پڑھی۔ احباب جماعت مرحومہ کا جنازہ غائبانہ پڑھ کر ممنون فرمائیں۔

صالحہ بیگم زوجہ میر حمید اللہ صاحب برج انسپکٹر گرم کوری سکھر

عرب لیگ پاکستان اور عرب ممالک کے تعلقات کو اور زیادہ خوشگوار بنانے کی متمنی ہے

لیگ کے سیکرٹری جنرل جناب عبدالخالق حسونہ کا بیان

قاہرہ ۱۷ ستمبر عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل جناب عبدالخالق حسونہ نے ایک پریس ملاقات میں اس امر کی وضاحت کی ہے کہ عرب لیگ پاکستان اور عرب ممالک کے تعلقات کو جو پہلے ہی خوشگوار ہیں۔ اور زیادہ خوشگوار بنانے کی متمنی ہے۔ انہوں نے کہا میری انتہائی خواہش ہے کہ تمام اسلامی ممالک اور زیادہ ایک دوسرے کے قریب آئیں اور ان میں دوستی اور مفاہمت کا جذبہ ترقی کرے۔ پچھلے دنوں پاکستان کے وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون نے اپنے ایک بیان میں عربوں سے دوستی اور ان کی خیر خواہی و فلاح کا جو ذکر کیا تھا۔ اس سے میں بہت خوش ہوا تھا اسی طرح اقوام متحدہ میں پاکستان کے نمائندے پرنس علی خان نے اپنی تقریر میں عربوں کی جو حمایت کی تھی۔ اور عرب مفادات کے ساتھ جس گہری ہمدردی کا اظہار کیا تھا اس سے بھی مجھے بہت خوشی ہوئی تھی۔ جہاں تک میرا تاثر ہے پاکستان میں عرب نیشنلزم کے متعلق بہت اچھے جذبات پائے جاتے ہیں